بھارت بند: ناگپور، دھولیہ اور نندوربار میں بسوں پر پتھراؤ

ناگپور میں ایک سرکاری بس کو آگ لگادی گئی، ٹائر جلانے کے بھی واقعات، دلت اکثریتی علاقوں میں زبردستی دکانیں بند کرائی گئیں، دھولیہ اور نندوربار میں بند کا ملا جلا اثر، راستہ روکو آندولن، شہادہ میں بھی احتجاج، پال گھر، جالنہ اور گوندیا میں بھی دلت مظاہرین سڑکوں پر اترے

ناگپور/دھولیہ / نندوربار (آئی شیخ اور ایجنسی): درج فہرست طبقات وقبائل پر مظالم کے خلاف قانون میں نرمی پیدا کرنے کے سپریم کورٹ کے فیصلے کے خلاف دلت تنظیموں کے ذریعے منائے جانے والے بھارت بند آندولن کے دوران ناگپور، دھولیہ اور نندوربار وغیرہ تشدد کے واقعات ہوئے اور مظاہرین نے بسوں پر پتھراؤ کیا۔ دلت تنظیموں کے ذریعے کئے گئے بند کے دوران ناگپور میں بسوں پر پتھراؤ کیا گیا جبکہ اندوراعلاقے میں ایک بس کو آگ لگادی گئی۔ دوسری جانب دلت اکثریتی علاقوں میں ٹائر جلانے کے واقعات ہوئے اور زبردستی دکانیں بھی بند کرائی گئیں۔ اس کے علاوہ مارکیٹ، اسکول اور کالج کے اہم علاقوں میں بس سروس بدستور جاری رہی۔

اُدھر نندوربار ضلع میں بند کے دوران مظاہرین کے ذریعے شہادہ شہر میں بسوں پر پتھراؤ کرنے کی خبریں موصول ہوئیں، علاوہ ازیں دھولیہ اور نندوربار ان دونوں ہی ضلعوں کے بیشتر شہروں میں بند کا ملا جلا اثر دیکھنے کو ملا۔ مظاہرین نے عدالت کے فیصلے کے خلاف اپنا غم وغصہ درج کرنے اور حکومت کی توجہ مبذول کرانے کیلئے ضلع کلکٹریٹ دفتر کے سامنے مظاہرہ کیا، شہر کے بیشتر علاقوں میں راستہ روکو آندولن کیا گیا۔ بند کے پیش نظر دونوں ہی ضلعوں میں پولیس کا سخت بندوبست کیا گیا تھا۔ اس کے باوجود شہادہ میں بسوں پر پتھراؤ کے واقعات پیش آئے۔

ذرائع کے مطابق سپریم کورٹ نے ۲۰؍مارچ کو مہاراشٹر کے ایک معاملے میں حکم صادر کیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ پسماندہ ودرج فہرست ذات وقبائل پر مظالم کی روک تھام سے متعلق قانون کے تحت اگر کسی کے خلاف معاملہ درج کیا جاتا ہے تو ملزم کو فوری طور پر گرفتار نہیں کیا جائے گا اور گرفتاری سے قبل ہوم ڈی وائے ایس پی درجہ کا آفیسر ملزم سے ابتدائی تفتیش کرے گا۔ خاطی پائے جانے کے بعد ہی اسکے خلاف کارروائی ہوگی۔ اس فیصلے کے بعد دلت تنظیموں میں حکومت کے تعلق سے شدید بے چینی پائی جارہی ہے۔ واضح رہے کہ بھیما کورے گاؤں تشدد معاملے میں ابھی دلتوں کا غصہ ٹھنڈا بھی نہیں ہوا تھا کہ سپریم کورٹ اس کے فیصلے نے دلتوں کو دوبارہ مشتعل کردیا ہے۔ بی جے پی حکومت کے خلاف تمام ہی دلت تنظیموں کے لیڈروں میں شدید ناراضگی پائی جارہی ہے۔

بھارتیہ سنویدھان سورکشن سمیتی کی جانب سے دھولیہ ضلع کلکٹر دفتر کے سامنے مظاہرہ کیا گیا اور مرکزی حکومت کے خلاف جم کر نعرے لگائے گئے۔ مذکورہ تنظیم کے وفد نے ضلع کلکٹر دیلپ پانڈھرپٹے کی معرفت ریاستی ومرکزی حکومت کے نام میمورنڈم پیش کیا جس میں یہ تذکرہ کیا گیا ہے کہ سپریم کورٹ کے فیصلے پر نظر ثانی کیلئے پٹیشن داخل کی جائے، ایٹروسٹی قانون خارج کردیا گیا ہے۔ اس فیصلے سے ملزموں کا حوصلہ بڑھے گا اور دلتوں پر مظالم کی وارداتیں بھی بڑھیں گی۔ میمورنڈم میں مطالبہ کیا گیا کہ نظر ثانی کی پٹیشن داخل کرکے کیس کی قانون چارہ جوئی کے لئے ایڈوکیٹ ہریش سالوے کی تقرری کی جائے۔

دھولیہ شہر کے علاوہ شیر پور، ساکری، سندھ کھیڑا، دونڈائچہ ان شہروں میں بھی بند کا ملا جلا اثر دیکھنے کو ملا۔ دلت تنظیموں نے ان شہروں میں بھی حکومت کے خلاف ناراضگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے راستہ روکو آندولن کیا۔

دوسری طرف نندوربار ضلع کے بیشتر شہروں میں بھی دلت تنظیموں نے راستے پر اتر کر حکومت کے خلاف مظاہرے کئے لیکن شہادہ میں بس ڈپو سے نکلنے والی شہادہ پاڈڑا بس پر مشتعل ہجوم نے پتھراؤ کیا۔ پتھراؤ میں بس کی کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق یہاں تین سے چار بسوں پر پتھراؤ کیا گیا جس کے بعد یہاں حالت کشیدہ ہوگئے تھے۔ بسوں پر پتھراؤ کے سبب شہادہ بس ڈپو انتظامیہ نے کچھ دیر کے لئے بس سروس بند کردی تھی۔ بسوں پر پتھراؤ کے دوران کسی بھی مسافر کو نقصان نہیں پہنچنے کی اطلاع بھی موصول ہوئی ہے۔ شہر میں افواہوں کا بازار گرم ہونے کی صورت میں اسکولوں کو چھٹی دینے اور پرچے ملتوی کرنے کی خبریں بھی موصول ہوئیں۔ اس کے علاوہ پال گھر اور جالنہ میں بھی دلت مظاہرین سڑکوں پر اترے اور راستہ روکو آندولن کیا۔ جالنہ کے امبڑ چوک پر ایس ٹی بس کے شیشے توڑ دیئے گئے اور کئی جیپوں کو نقصان پہنچایا گیا۔ گوندیا میں احتجاج کی خبریں موصول ہوئیں۔

دھولیہ میں دلت تنظیموں کے اراکین راستہ روکو آندولن کرتے ہوئے

'ہندوستان کو شام بننے میں وقت نہیں لگے گا'

پونے (ایجنسی): بھارپ بہوجن مہاسنگھ کے لیڈر پرکاش امبیڈکر نے سپریم کورٹ کے فیصلے کے خلاف ملک بھر میں ہونے والے دلتوں کے احتجاج کے تناظر میں کہا ہے کہ اگر یہی صورتحال رہی تو ہندوستان کو شام بننے میں وقت نہیں لگے گا۔ صحافیوں سے پریس کانفرنس میں گفتگو کرتے ہوئے پرکاش امبیڈکر نے کہا کہ ''بھارت بند کی وجہ سپریم کورٹ کا فیصلہ ہے۔ اگر فیصلے کو واپس نہیں لیا گیا تو ہندوستان کو ملک شام بننے میں وقت نہیں لگے گا۔ اس کانفرنس میں بھارپ بہوجن مہا سنگھ کے شہر کے صدر ایم این کامبلے بھی موجود تھے۔ پرکاش امبیڈکر نے کہا کہ یہ افسوس کا مقام ہے کہ عوام کا اب عدلیہ پر سے بھی اعتماد اٹھتا جارہا ہے اور عدالتی فیصلے کے خلاف بھی احتجاج کی نوبت آگئی ہے۔ یہی صورتحال ہے کہ عوام کا غصہ ابل پڑا ہے۔

روحانی شخصیت، معروف عالم دین
مولانا سید شہاب الدین سلفی فردوسی کی رحلت

سیکڑوں سوگواروں کے بیچ پونے کے کونڈوا گوٹھوان قبرستان میں سپرد لحد، مولانا کی علمیت اور روحانیت کے علماء اور صاحب نسبت معترف تھے

ممبئی (عبدالحئی انصاری رسعید احمد خان): مشہور عالم دین اور روحانی شخصیت، حضرت مولانا سید شہاب الدین سلفی فردوسی کا دورۂ قلب بند ہوجانے کے سبب پونے میں انتقال ہوگیا۔ اتوار کی رات حضرت مولانا اپنے اہل خانہ کے ساتھ شولا پور سے پونے میں واقع اپنی رہائش گاہ لوٹے تھے۔ ایک بجے رات کو اچانک ان کے سینے اور پیٹھ میں درد شروع ہوگیا، فوری طور پر انہیں مقامی اسپتال لے جایا گیا، مگر آدھے گھنٹے میں ہی ان کی روح قفس عنصری سے پرواز کرگئی۔ انتقال کے وقت مولانا کی عمر ۶۳؍سال تھی۔ پسماندگان میں ۲؍بیٹیاں، ۲؍بیٹے اور بیوہ شامل ہیں۔

مولانا شہاب الدین

مولانا کے انتقال کی خبر پھیلتے ہی ان کے آخری دیدار کیلئے شولا پور، ممبئی اور دیگر علاقوں سے چاہنے والوں کی بڑی تعداد پونے پہنچ گئی۔ نماز جنازہ کوثر باغ مسجد کے وسیع وعریض احاطہ میں ادا کی گئی اور بعد نماز عصر سیکڑوں سوگواروں کے بیچ انہیں پونے کے کونڈوا گوٹھوان قبرستان میں سپرد لحد کیا گیا۔

مولانا موصوف نے شولا پور میں اطہر بلڈ بینک قائم کیا۔ شولا پور کی مکہ مسجد کی توسیع میں ان کا اہم تعاون حاصل رہا اور اس کے علاوہ وہ کئی دینی اور فلاحی کاموں کو انجام دینے میں پیش پیش رہے۔

حضرت مولانا دربھنگہ کے راجوڑا بابو سلیم پور کے رہنے والے تھے۔ دربھنگہ کے معروف ادارہ احمدیہ سلفیہ سے عالم کی فضیلت حاصل کی تھی۔ تقریباً ۳۵؍سال قبل تلاش معاش میں مولانا ممبئی تشریف لے آئے اور شولا پور کا رخ کیا اور بالآخر شولا پور ہی مولانا کا وطن ثانی بن گیا۔ مولانا کی علمیت اور روحانیت کے علماء اور صاحب نسبت معترف تھے۔ انہوں نے حلالہ، طلاق ثلاثہ پر کتابچہ مرتب کیا اور قرآن وحدیث کی روشنی میں ان کے احکامات انتہائی اچھوتے اور منفرد انداز میں پیش کئے جن کو علمی حلقوں میں کافی سراہا گیا۔ مولانا نے حال ہی میں سرکار دو عالمؐ کی سیرت پاک پر ایک رسالہ سیرت 'بدرالدجیٰ' نام سے تصنیف کی، سیرت کے مختلف گوشوں کو مولانا نے اپنے مخصوص انداز میں قلم بند کیا۔ مولانا تشہیر سے بہت دور رہا کرتے تھے لیکن خدمت خلق کو انہوں نے اپنا مشن بنایا تھا۔ ممبئی، مہاراشٹر کے علاوہ ملک بھر میں مولانا کے بے پناہ چاہنے والے موجود ہیں۔ نماز جنازہ میں ممبئی سے مولانا نوشاد احمد، علامہ بنئی نعیم حسنی، مولانا عبدالسلام قاسمی، مولانا شاہد ناصری، مولانا عبیداللہ قاسمی، عبدالستار تبولی اور دیگر اہم شخصیات شامل تھیں۔

مولانا نے حلالہ، طلاق ثلاثہ پر کتابچہ مرتب کیا اور قرآن وحدیث کی روشنی میں ان کے احکامات انتہائی اچھوتے اور منفرد انداز میں پیش کئے جن کو علمی حلقوں میں کافی سراہا گیا۔

ریاست میں کیا چل رہا ہے، کون محفوظ ہے؟ اجیت پوار کا سوال، کولہاپور سے این سی پی کے ہلہ بول کا آغاز

جم غفیر سے خطاب کرتے ہوئے این سی پی لیڈر نے کہا کہ بی جے پی کے دور میں سماج کا کوئی بھی طبقہ مطمئن نہیں ہے، کارکنوں سے اپیل کی کہ پارلیمانی اور اسمبلی انتخابات کیلئے ابھی سے کام پر لگ جاؤ کیونکہ ایک ایک دن اہم ہے

ممبئی (عبدالحئی انصاری): مرکز میں مودی اور ریاست میں دیویندر فرنویس حکومت کے خلاف این سی پی کے 'ہلہ بول آندولن' کے چوتھے مرحلے کا آغاز کولہاپور سے ہوا۔ پہلے دن کولہاپور میں ریلی سے خطاب کرتے ہوئے سابق نائب وزیر اعلیٰ اور این سی پی کے سینئر لیڈر اجیت دادا پوار نے فرنویس سرکار پر حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ خاتون پولیس آفیسر اشونی بندرے کا قتل کیا گیا۔ پنڈھرپور میں کارپوریٹر کا مسئلہ ہو یا پونے میں آئے دن گاڑیوں کو نذر آتش کرنے کے واقعات، ان سے یہ واضح ہوجاتا ہے کہ آنجہانی سابق وزیر داخلہ آر آر پاٹل کے دور اقتدار میں پولیس محکمہ کو دیکھ لیجئے اور موجودہ پولیس محکمہ کو دیکھیں۔ اس حکومت کے دور میں ریاست میں کیا چل رہا ہے، کون محفوظ ہے؟

اجیت پوار ہلہ بول مورچہ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے

این سی پی کے ہلہ بول آندولن کے چوتھے مرحلے میں اجیت پوار نے مرکزی اور ریاستی حکومت کی بدعنوانیوں کو عوام کے سامنے رکھا اور کہا کہ آج ریاست میں سماج کا کوئی بھی طبقہ مطمئن نہیں ہے۔ ہر طبقات کے ساتھ ناانصافیاں ہورہی ہیں۔ یہ حکومت دو فرقوں میں نفرت پیدا کرنے اور ذات، دھرم کے نام پر لوگوں کو بانٹنے کا کام شاہو پھلے اور بابا صاحب امبیڈکر کے مہاراشٹر میں کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پانسرے، دابھولکر کے قاتل آج بھی پکڑے نہیں جاسکے۔ کہا بہت کچھ جارہا ہے بس تحقیقات نہیں کی جارہی ہیں! انہوں نے حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ دودھ اور چینی کے کاروبار کیلئے مشکلیں پیدا ہوگئی ہیں۔ بے روزگاری بڑھ رہی ہے۔ نئی ملازمتیں نہیں ہیں۔ ایم پی ایس سی امتحان میں دوسرے لوگ بیٹھ رہے ہیں۔ سی بی ایس ای کے پیپر امتحانات سے پہلے منظر عام پر آگئے، اس میں طلبہ کا کیا قصور ہے۔ آج اسکالرشپ نہیں مل رہی ہے۔ یہ حکومت عام لوگوں کو مٹی میں ملانے کا کام کررہی ہے اور یہ ہلہ بول مورچہ انہی مسائل کے خلاف ہے۔

اجیت پوار نے کہا کہ مہاراشٹر میں سب سے زیادہ مہنگا پیٹرول مل رہا ہے۔ حکومت ملک کو لوٹ رہی ہے۔ 'شرون بال یوجنا' کے تحت لوگوں کو صرف ۶؍سو روپے دیئے جاتے ہیں۔ یعنی ایک دن کے ۲۰؍روپے ملتے ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا ایک غریب کی ۲۰؍روپے میں بھوک مٹ جاتی ہے؟ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اسکیم کے تحت فائدہ اٹھانے والوں کو ۲؍ہزار روپے دیا جانا چاہئے۔ اجیت پوار نے ورکروں کے جم غفیر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ پارلیمانی اور اسمبلی انتخابات ہمارے لئے اہم ہیں۔ اس الیکشن میں اس حکومت کو چٹان کی طرح کھسکا کر کنارے لگانے کیلئے تیار ہوجاؤ۔ پوار نے ورکروں سے اپیل کی کہ غفلت میں مت رہو، ایک ایک دن ہمارے لئے اہم ہے۔ ابھی سے اور اسی وقت سے کام پر لگ جاؤ۔

ہلہ بول آندولن میں مہاراشٹر این سی پی کے صدر سنیل تٹکرے نے کہا کہ ۲۰۰۸ء میں جس طرح شرد پوار نے کسانوں کے قرض معاف کئے تھے، امید تھی کہ یہ سرکار بھی اسی طرز پر کسانوں کا قرض معاف کرے گی مگر ایسا نہیں ہوا۔ ۲؍کروڑ نوجوانوں کو روزگار دینے کا وعدہ کیا گیا تھا مگر نوجوانوں کو روزگار فراہم نہیں کئے گئے۔ حکومت نے اپنا وعدہ پورا نہیں کیا۔ انہوں نے مودی حکومت پر ملک کے نوجوانوں کو بے روزگار کرنے کا الزام لگایا۔

این سی پی لیڈر اور کونسل میں اپوزیشن لیڈر دھنجے منڈے نے وزیر برائے کوآپریٹیو سبھاش دیشمکھ کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے اور کہا کہ ارہر کی دال میں ڈھائی ہزار کروڑ کا گھوٹالے کا معاملہ کونسل میں پیش کیا تھا۔ مگر وزیر اعلیٰ فرنویس نے ریاستی وزیر سبھاش دیشمکھ کو کلین چٹ دے دی۔ اس گھوٹالے کو عوام کے سامنے اجاگر کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ یکم اپریل کے موقع پر ملک بھر میں لوگوں نے مودی کی 'اپریل فول سالگرہ' منائی۔ انہوں نے کہا کہ مودی سرکار میں عوام کے ساتھ روزانہ اپریل فول منایا جارہا ہے۔

ناندیڑ میں بھارت بند کا ملا جلا اثر، دلت مظاہرین کی ریل روکنے کی کوشش

لیکن آر پی ایف اہلکاروں نے انہیں ایسا کرنے سے روک دیا، حساس علاقوں میں خصوصی بندوبست، کوئی ناخوشگوار واقعہ نہیں

ناندیڑ میں مظاہرین ریل روکنے کی کوشش کرتے ہوئے جبکہ پولیس اہلکار انہیں سمجھاتے ہوئے

ناندیڑ (زیڈ اے خان): دلتوں پر ہونے والے مظالم کی روک تھام سے متعلق قانون میں نرمی کرنے کے سپریم کورٹ کے فیصلے کے خلاف دلت تنظیموں کے ذریعے منائے گئے بھارت بند کا ناندیڑ میں ملا جلا اثر دیکھنے کو ملا۔ بند کے سبب شہر ناندیڑ کے مختلف علاقوں میں تجارتی ادارے بند نظر آئے۔ دلت تنظیموں کے نمائندوں نے صبح دس بجے ریلوے اسٹیشن پہنچ کر نعرے بازی کی اور تپون ایکسپریس ٹرین کو روکنے کی کوشش کی تاہم آر پی ایف کے نوجوانوں نے مظاہرین کو ٹرین کو روکنے سے منع کردیا جس کی وجہ سے ٹرین کو روکنے کی کوشش ناکام ہوگئی۔

مظاہرین کا کہنا ہے کہ ایٹروسیٹی قانون دلتوں پر ہونے والے مظالم کو روکنے کا ایک موثر ہتھیار ہے اور اس میں کسی بھی طرح کی کوئی ترمیم کی جاتی ہے تو اس کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ اس قانون کے عمل آوری کے طریق کار میں بھی تبدیلی کی جاتی ہے تو ظلم کا شکار ہونے والے دلتوں کو اپنا تحفظ کرنا مشکل ہوجائے گا۔ جو لوگ اس کے غلط استعمال کی شکایتیں کررہے ہیں انہیں دلت سماج سے کوئی ہمدردی نہیں بلکہ وہ دلتوں کے خلاف ہونے والے ظلم کو روکنا نہیں چاہتے اور ملک میں نفرت کی آگ پھیلانے کی کوشش کی جارہی ہے۔

بھارت بند کے سبب کے سبب شہر میں کسی بھی طرح کے ناخوشگوار واقعہ کو روکنے کیلئے پولیس نے سیکوریٹی انتظامات بڑھادیئے تھے۔ شہر کے حساس مانے جانے والے علاقوں میں خصوصی نظر رکھی گئی جس کی وجہ سے کوئی ناخوش گوار واقعہ رونما نہیں ہوا۔

مختصرات

پونے: 'ایماندار' چور نے خاتون کا ڈرائیونگ لائسنس کوریئر کے ذریعے لوٹادیا

پونے (ایجنسی): یہاں بوٹک چلانے والی خاتون کا ڈرائیونگ لائسنس چور نے کوریئر کے ذریعے انہیں لوٹادیا۔ پارسل کھول کر سوپنا ڈے نامی خاتون نے جب کھویا ہوا لائسنس اپنے ہاتھ میں پایا تو وہ حیرت زدہ رہ گئیں۔ ۱۷؍مارچ کو چور نے ان کی گاڑی کا شیشہ توڑ کر بیگ چرالیا تھا جس میں بشمول ڈرائیونگ لائسنس کئی اہم سامان تھے۔ چور نے برانڈیڈ پرس تو اس میں سے نقد ۱۵۰۰؍روپے تو اپنے پاس رکھ لئے لیکن ڈرائیونگ لائسنس کوریئر کے ذریعے پارسل کردیا۔ تفصیلات کے مطابق سوپنا ڈے ہر روز ایم جی روڈ کیمپ پر واقع اپنی بوٹک بند کرکے ریس کورس میں شام کی چہل قدمی کیلئے جاتی تھیں۔ ۱۷؍مارچ کو بھی انہوں نے یہی کیا۔ ریس کورس کے باہر انہوں نے اپنی ایس یووی کار پارک کی جس میں پیچھے کی سیٹ پر ان کا پرس تھا۔ ۲۵؍منٹ کی چہل قدمی کے بعد جب وہ واپس آئیں تو گاڑی کا شیشہ ٹوٹا ہوا پایا اور اس میں ان کا پرس بھی نہیں تھا۔ اس کے بعد انہوں نے پولیس میں شکایت کی جبکہ اپنے بیٹے کو بھی کہا تھا وہ ان کا ڈپلی کیٹ لائسنس بنوا کردے لیکن جمعرات کو ان کی پڑوسی نے ان کے نام کا پارسل لاکر دیا جس میں ان کا لائسنس تھا۔ انہوں نے بتایا کہ لائسنس پاکر میری خوشی کا ٹھکانہ نہیں تھا اور سب سے پہلے میں نے اپنے بیٹے کو فون کرکے اس کی اطلاع دی۔ چور کی شناخت نہیں ہوسکی ہے۔

ناسک میں مہاراشٹر راجیہ کسان سبھا کی زبردست ریلی

ناسک: مہاراشٹر راجیہ کسان سبھا کی جانب سے پیر کو ضلع ناسک میں کسانوں کی ریلی کا انعقاد کیا گیا جس میں ناسک اور اطراف کے ہزاروں کسانوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر کسان سبھا کے صدر ڈاکٹر اشوک دھاولے، رکن اسمبلی جے پی گووت، ڈاکٹر اجیت نوالے، رکن اسمبلی جینت پاٹل اور سنیل ملوسارے نے ناسک سے ممبئی تک کسانوں نے جو پیدل ریلی نکالی تھی اس کی کامیابی کے بارے میں کسانوں کو معلومات فراہم کی اور حکومت کی پالیسیوں کو 'کسان مخالف' قرار دیا۔ ریلی کا آغاز نہایت دھوم دھام سے کیا گیا تھا۔ جو بعد میں ایک جلسہ کی شکل میں تبدیل ہوگئی۔

کیا آر ایس ایس چیف کو 'ملک مخالف' قرار دیا جائیگا: شیوسینا

ممبئی (ایجنسی): ملک میں کرپشن اور بدعنوانیوں کے تعلق سے آر ایس ایس چیف موہن بھاگوت کے بیان پر شیوسینا نے سوال کیا ہے کہ کیا اس پر سنگھ چالک کو 'ملک مخالف' یا 'ہندو مخالف' قرار دیا جائیگا؟ واضح رہے کہ گزشتہ روز رائے گڑھ میں ایک پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے موہن بھاگوت نے اعتراف کیا تھا کہ انتظامیہ کمزور ہوچکا ہے اور کرپشن پورے ملک میں پھیل چکا ہے جس کے خلاف ایک تحریک چلانے کی ضرورت ہے۔ شیوسینا کے ترجمان اخبار 'سامنا' کے اداریے میں آر ایس ایس سربراہ کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا گیا ہے اب جبکہ آر ایس ایس چیف نے بھی ملک میں کرپشن کی نشاندہی کی ہے، تو کیا ان پر 'اینٹی نیشنل' اور 'اینٹی ہندو' ہونے کا لیبل لگایا جائے گا؟ سامنا کے اداریہ میں دعویٰ کیا گیا کہ شیوسینا پہلی پارٹی تھی جس نے کرپشن کے خلاف آواز اٹھائی تھی۔ مراٹھا راجا شیواجی کی برسی کے موقع پر منعقدہ ایک جلسے سے خطاب کرتے ہوئے موہن بھاگوت نے کہا تھا کہ آج بدلے ہوئے وقت اور حالات کیلئے کسے ذمہ دار قرار دیا جائے جن میں خواتین کے تحفظ کی کوئی ضمانت نہیں ہے، آج ملک میں کرپشن ہر جگہ ہے جس کے خلاف تحریک چلانے کی ضرورت ہے۔ سامنا کے اداریے میں دعویٰ کیا گیا کہ ملک نے آر ایس ایس چیف بھاگوت اور سینا سپریمو آنجہانی بال ٹھاکرے کی باتوں کو ہمیشہ سنجیدگی سے لیا ہے کیونکہ ان دونوں نے الیکشن لڑے بغیر دائیں بازو کے نظریات کو مضبوط کرنے کا کام کیا اور عوام کی فلاح وبہبود کیلئے اقدامات پر زور دیا۔ اداریے کے مطابق موہن بھاگوت نے کرپشن کے خلاف کئے جانے والے سماجی تنظیموں اور سیاسی پارٹیوں کے احتجاج پر ایک سوال کھڑا کردیا ہے۔ اداریے میں پارلیمنٹ کے تعطل کیلئے اپوزیشن کو ذمہ دار قرار دیا گیا جبکہ بی جے پی پر تنقید کرتے ہوئے لکھا گیا ہے مرکز میں گرچہ اس کی حکومت ہے لیکن کنٹرول ناگپور میں آر ایس ایس کے ہیڈ کوارٹرس سے ہوتا ہے اور اب خود آر ایس ایس چیف نے بدعنوانیوں کا موضوع اٹھایا ہے جو واقعی پریشان کن ہے۔

موسم کی خرابی کے سبب سیاح جنجیرہ قلعہ کی سیر سے محروم، بوٹ سروس بند کرنی پڑی

ممبئی، تھانے، پونے اور شولا پور سے اچھی تعداد میں سیاح جنجیرہ قلعہ دیکھنے آئے تھے لیکن سمندر کا مزاج بدلا بدلا سا تھا جس کے سبب لہروں میں کشتیاں نہیں اتاری گئیں

مروڈ جنجیرہ (سراج شیخ): موسم کی خرابی کے سبب ریاست مہاراشٹر کے مختلف اضلاع سے مروڈ جنجیرہ سیر وتفریح کیلئے آنے والے سیکڑوں سیاح قلعہ کی سیر کرنے سے محروم رہ گئے اور انہیں مایوس لوٹنا پڑا۔ راجپوری دیکھی کھاڑی میں تیز ہوائیں چلنے کے سبب راجپوری بندرگاہ، کھورا بندر اور دیکھی بندرگاہ سے جنجیرہ قلعہ کے لئے مشینی کشتیاں روانہ نہیں کی گئیں جس کی وجہ سے زیادہ تر سیاحوں نے قلعہ کا باہر سے ہی نظارہ کیا۔

پیر کو ممبئی، تھانہ، پونے، کولہاپور اور شولا پور ان اضلاع سے بڑی تعداد میں لوگ قلعہ کی سیر کرنے کے لئے راجپوری آئے تھے لیکن انہیں اس وقت مایوسی کا سامنا کرنا پڑا جب انہیں پتہ چلا کہ موسم کی خرابی کے سبب تینوں بندرگاہوں سے بوٹ سروس بند کردی گئی۔ پیر کو دوپہر کے اوقات میں گہرے سمندر میں اچانک موسم خراب ہوگیا، تیز ہوائیں چلنے لگیں جس کا اثر راجپوری اور دیکھی کھاڑی میں دکھائی دیا اور اونچی لہروں کی وجہ سے کشتیوں کو قلعہ تک لے جانا خطرے سے خالی نہیں تھا اور ایسی صورت حال میں کشتیوں کو قلعہ کے صدر دروازے پر لگانا انتہائی مشکل اور پرخطر ہوسکتا تھا اس لئے سیاحوں کے تحفظ کی خاطر تمام بوٹ مالکان نے دوپہر کے وقت بوٹ سروس بند کرنے کا فیصلہ کیا۔

جنجیرہ کے ساحل پر کھڑی بوٹ دیکھی جاسکتی ہے۔ (تصویر، انقلاب)

اس ضمن میں مزید معلومات حاصل کرنے کیلئے میری ٹائم بورڈ کے پورٹ انسپکٹر اتول دھوترے سے جب نمائندے نے گفتگو کی تو انہوں نے بتایا کہ گہرے سمندر میں آج صبح سے ہی موسم خراب چل رہا ہے لیکن اس کا اثر پیر کی دوپہر میں راجپوری کھاڑی میں دکھائی دیا۔ نسیم بحری کی رفتار بڑھنے سے سمندر کے پانی میں اچھال کے سبب کشتیاں زیادہ ہچکولے کھاتی ہیں اس لئے سیاحوں کا کسی بھی طرح کا نقصان نہ ہو اس لئے انکی حفاظت کی خاطر دوپہر میں کشتیوں کو کھاڑی میں اتارا نہیں گیا۔ انہوں نے بتایا کہ جنجیرہ قلعہ کے لئے کھورا بندر، راجپوری بندرگاہ اور دیکھی بندرگاہ سے مشینی کشتیاں چلائی جاتی ہیں۔ جنجیرہ قلعہ تک بوٹ سروس فراہم کرنے والی ویل کم سوسائٹی کے رکن عبدالرحمٰن ادمنے نے نمائندے کو بتایا کہ آج (پیر کو) کھاڑی میں موسم خراب تھا، دوپہر میں تقریباً ۳؍بجے کے آس پاس مغرب سے چلنے والی ہواؤں رفتار میں اضافہ ہوگیا۔ سمندری لہروں کا مزاج بھی بدلا بدلا تھا ایسی صورت میں قلعہ کے پاس کشتیاں نہیں لگائی جاسکتی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ یہاں آنے والے سیاحوں کو بہ حفاظت قلعہ تک پہنچانا اور وہاں سے انہیں جیٹی تک محفوظ طریقے سے لانا ہمارا فرض ہے اور ہم ایسے موسم میں کسی بھی طرح کا خطرہ نہیں مول لیتے اس لئے ہم نے سیاحوں کی حفاظت کی خاطر دوپہر میں بوٹ سروس بند کرنے کا فیصلہ کیا۔ ویسے بھی ہم بوٹ والوں کو میری ٹائم بورڈ اور متعلقہ محکموں کی جانب سے موسم کے بارے میں مطلع کیا جاتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہمیں اتنا تو تجربہ ہے کہ ہم سمندر اور کھاڑی کے اچھے اور خراب موسم کو پہچان لیتے ہیں۔ موسم اچھا ہونے کی صورت میں پھر سے بوٹ سروس شروع کردی جائے گی۔